



سوال

(591) زید کے پاس تین قطعات مکانات ہیں لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس تین قطعات مکانات ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ایک ٹلٹ یعنی ایک قطع مکان جس کی شرع نے اجازت دی ہے اس شرط پر وصیت کرے کہ اس کی وفات پر اس کی اولاد میں سے جو نادر قبیح شریعت اور پابند صوم و صلوات ہو۔ اس مکان کا متولی ہو۔ اور کرایہ مکان سے زید کا قرضہ ادا کرنے کے بعد اپنے صرف میں لاوے۔ لیکن غنی اس سے مستثنیٰ ہے۔ پس شرعاً و قانوناً کیا ایسا وصیت نامہ بعد وفات زید قائم رہے گا یا نہیں۔؟ جواب مدلل ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے کہ وارث کے حق میں وصیت کرنا جائز نہیں صورت مرقومہ میں وارث کے حق میں وصیت ہے البتہ وصیت کا مضمون یوں بدل دے کہ قرضہ زید ادا کرنے کے بعد باقی کوئی سبیل اللہ صرف کرے تو جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 555

محدث فتویٰ